رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأً صَلّٰى قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا

اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو عصر سے قبل چار رکعت سنت پڑھے۔ (ابوداؤد)

عصر کی سنتوں کے فضائل

مفتی عبدالعزیز صاحب مدظلہم

رکن شعبہ موسوعۃ الحدیث

جامعہ دارالعلوم کراچی

کتاب	:	عصر کی سنتوں کے فضائل
تالیف	:	مفتی عبد العزیز صاحب
تعداد صفحات	:	۲۴
اشاعت	:	اوّل
سن اشاعت	:	۲۰۱۳/۱۴۳۴ھ
فون نمبر	:	03452331357
ملنے کا پتہ	:	مکتبۃ الفقیر کراچی نزد رنگون والا ہال، بہادر آباد، کراچی

فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم امابعد!

احادیث طیبہ میں چند اعمال ایسے ہیں جو بظاہر مختصر اور ہلکے پھلکے معلوم ہوتے ہیں لیکن میزانِ عمل میں بڑے بھاری اور وزنی ہیں۔ جن میں عصر کی سنتیں بھی ہیں چنانچہ کچھ عرصہ قبل بندہ نے احادیث طیبہ میں عصر کی سنتوں کے مختلف فضائل پڑھے خصوصاً آنحضرت ﷺ کا یہ ارشاد گرامی

یعنی "اللہ تعالی اس شخص پر رحم فرمائے جو

عصر سے قبل چار رکعت سنتیں پڑھے" پڑھ کر اور
اس کے متعلق غفلت عام دیکھ کر، یہ جذبہ پیدا ہوا
کہ کتبِ حدیث میں ان مبارک سنتوں کے جو
مختلف فضائل وارد ہوئے ہیں ان کو ایک کتابچہ کی
شکل میں جمع کر دیا جائے، تاکہ اس کا نفع عام ہو،
چنانچہ اللہ تعالی نے محض اپنے فضل وکرم سے اس
کام کی توفیق عنایت فرمائی۔

یہ کتابچہ اصلاً عامۃ المسلمین کیلئے
لکھا گیا ہے البتہ اضافی فائدے کیلئے ہر حدیث کے
الفاظ مع حوالہ حاشیہ میں نقل کر دیئے گئے ہیں۔

آخر میں دعا ہے کہ رب کریم اس دینی خدمت کو شرف قبولیت عطا فرما کر عامۃ المسلمین کو اس سے نفع پہنچائے اور اس عاجز کیلئے ذخیرہ آخرت بنائے۔ (آمین)

طالب دعا بندہ عبد العزیز عفا اللہ عنہ
رکن شعبہ موسوعۃ الحدیث
جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۵ شوال المکرم ۱۴۳۳ھ

ا۔ آپ ﷺ کی دعاء رحمت:

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اللہ تعالی اس شخص پر رحم فرمائے جو عصر سے پہلے چار رکعات سنتیں پڑھے[1]۔

---

(۱) عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "رَحِمَ اللَّهُ امْرَأً صَلَّى قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا" سنن أبي داود، ۲/۲۳ رقم: ۱۲۷۱ (طبع دار إحياء التراث). وأخرجه الترمذي في سننه: ۱/۴۵۴ رقم: ۴۳۰، ط: (دار الجيل) وحسنه

فائدہ:

حضرت استاذ محترم شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی حفظہم اللہ درس ترمذی میں حضرت حکیم الامت تھانوی رحمہ اللہ کا قول نقل فرماتے ہیں کہ ان چار رکعات کی کوئی معین فضیلت بیان کرنے کے بجائے مطلق رحمت کا ذکر اس بات کی دلیل ہے کہ ان کا ثواب اتنا زیادہ ہے کہ قیدِ بیان میں نہیں آسکتا۔[1]

---

(۱) درس ترمذی ج۲ ص۱۹۴ (مکتبہ دار العلوم کراچی)

فائدہ:

حضرت امام غزالی رحمہ اللہ متوفی ۵۰۵ھ فرماتے ہیں کہ ان چار رکعات کو لازمی پڑھنا چاہیئے تاکہ آنحضرت ﷺ کی دعا نصیب ہو جائے کیونکہ آپ ﷺ کی دعا لازما قبول ہوتی ہے۔[1]

کتنے خوش قسمت ہیں وہ افراد جو

---

(۱) فيض القدير للمناوي ۳۲/٦ رقم الحديث: ٦٦٣٦ (طبع دار إحياء التراث العربي)

روزانہ سرور دوعالم ﷺ کی دعا حاصل کر رہے ہیں۔

۲۔ جہنم سے نجات:

حضرت ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جس نے عصر سے پہلے چار رکعات پڑھی، اللہ تعالی اس کے بدن کو جہنم کی آگ پر حرام کر دینگے" حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ کبھی پڑھتے ہیں اور کبھی چھوڑ

دیتے ہیں تو آپ ﷺ نے یہ فرمایا کہ " میں تمہاری طرح نہیں ہوں"۔[1]

فائدہ:

"میں تمہاری طرح نہیں ہوں" اس کا

---

(۱) عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الْعَصْرِ حَرَّمَ اللهُ بَدَنَهُ عَلَى النَّارِ"، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ رَأَيْتُكَ تُصَلِّي وَتَدَعُ، قَالَ: "لَسْتُ كَأَحَدِهِمْ". المعجم الكبير للطبراني ۲۳/۲۸۱ رقم الحديث : ۶۱۱ (طبع دار إحياء التراث) وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد ۲/۳۶۹ (طبع دار الفكر) وقال: رواه الطبراني في الكبير، وفيه نافع بن مهران وغيره، ولم أجد من ذكرهم.

مطلب یہ ہے کہ اگر میں کسی چیز کو پابندی سے کرونگا تو وہ چیز تم پر لازم ہو جائے گی جس کے چھوڑ نے سے تم گنہگار ہو گے اس لئے میں کبھی یہ سنتیں پڑھتا ہوں اور کبھی چھوڑ دیتا ہوں تا کہ تم پر لازم نہ ہو جائے۔ اور حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے کہ جو شخص یہ چار رکعات پڑھے گا تو اس کو جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی۔[۱]

---

(۱) المعجم الأوسط ۸۸/۳ رقم الحديث: ۲۵۸۰ (طبع دار الحرمين). وأورده الهيثمي في "المجمع" ۲/۲۶۹ رقم: ۳۳۳۴۔

مطلب یہ ہے کہ اگر میں کسی چیز کو پابندی سے کرونگا تو وہ چیز تم پر لازم ہو جائے گی جس کے چھوڑنے سے تم گنہگار ہو گے اس لئے میں کبھی یہ سنتیں پڑھتا ہوں اور کبھی چھوڑ دیتا ہوں تا کہ تم پر لازم نہ ہو جائے۔ اور حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے کہ جو شخص یہ چار رکعات پڑھے گا تو اس کو جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی۔[1]

---

(۱) المعجم الأوسط ۸۸/۳ رقم الحديث: ۲۵۸۰ (طبع دار الحرمين). وأورده الهيثمي في "المجمع" ۲/۲۶۹ رقم: ۳۳۲۴۔

تعالیٰ اس کے لیئے جنت میں ایک عظیم الشان محل بنائیں گے"۔[1]

---

(۱) عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَنْبَسَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ تَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ حَافَظَ عَلَى أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الْعَصْرِ بَنَى اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ". مسند أبي يعلى ۱۳/ ۵۹ رقم الحديث: ۷۱۳۶ والحديث أورده الهيثمي في مجمع الزوائد۲/۲۶۹ وقال: رواه ابو يعلى وفيه محمد بن سعد المؤذن ولم أعرفه، وقال البوصيري في إتحاف الخيرة ۲/ ۱۱۱ رقم الحديث:۱۲۶۶ (طبع دار الوطن) وقال: رواه أبو يعلى، وفي سنده محمد بن سعيد المؤذن، قال الحافظ المنذري: لا يدرى من هو. قلت: وثقه البيهقي، وباقي رجال الإسناد ثقات.

۴۔ عصر کی سنتوں کا اہتمام کرنے والوں کی فضیلت

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: "میری امت پابندی کے ساتھ عصر کی چار رکعات پڑھے گی یہاں تک کہ یہ زمین پر اس حال میں چل رہی ہو گی کہ ان کی یقینی مغفرت ہو چکی ہو گی"۔ (۱)

---

(۱) عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا تَزَالُ أُمَّتِي يُصَلُّونَ هَذِهِ الْأَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الْعَصْرِ حَتَّى تَمْشِيَ عَلَى الْأَرْضِ مَغْفُورًا لَهَا مَغْفِرَةً حَتْمًا". المعجم الأوسط ۲۱۸/۵ رقم الحديث: ۵۱۳۱ (طبع دار الحرمين)۔

تقریباً یہی مضمون حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی مروی ہے۔[1]

۵-یقینی مغفرت:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سرکار دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

وأورده الهيثمي في "المجمع" ۲/۳۶۹ رقم الحديث: ۳۳۳۵، وقال: رواه الطبراني في "الأوسط"، وفيه عبد الملك بن هارون بن عنترة، وهو متروك.

(۱) كنز العمال ۷/۱۵۸ رقم الحديث ۱۹۴۰۸(طبع إدارة تاليفات أشرفية بلاهور)

"جس شخص نے عصر سے پہلے چار رکعات پڑھی اللہ تعالی اس کی یقینا مغفرت فرمائیں گے"۔ (۱)

فائدہ:

ہم جیسے نافرمانوں کی اگر مغفرت ہو جائے تو اور کیا چاہیے؟

---

(۱) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ صَلَاةِ الْعَصْرِ غَفَرَ اللهُ لَهُ مَغْفِرَةً عَزْمًا. تاريخ بغداد ۳۰۸/۱۳ (طبع دار الغرب الإسلامي)

٦۔ چار رکعات کے بجائے صرف دو رکعت سنت پڑھنا:

عصر سے قبل دو رکعت پڑھنا بھی آنحضرت ﷺ سے ثابت ہے چنانچہ سنن ابی داود میں صحیح سند کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: آپ ﷺ عصر سے قبل دو رکعت سنت پڑھتے تھے۔[1]

---

(۱) "أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ". سنن أبي داود ۲/۲۳ رقم الحديث: ۱۲۷۲ طبع دار۔ ۔

فائدہ:

اس روایت سے اگر چہ دو رکعت پڑھنا ثابت ہوتا ہے لیکن مذکورہ فضائل چار رکعات پڑھنے ہی پر ہیں کیونکہ احادیث بالا میں چار رکعات کی تصریح موجود ہے مگر یہ کہ کوئی شخص دو دو کر کے پڑھے تو وہ اس فضیلت کا مستحق ہوگا۔

إحياء التراث، وقال النووي في "رياض الصالحين" ١/٢١٥: رواه أبو داود بإسناد صحيح.

۷۔ عصر کی سنتوں کی ایک خاص دعا:

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

کہ تم میں سے کوئی عصر سے پہلے چار رکعات (سنتیں) پڑھ لینے پر کیوں تیار نہیں ہوتا جس میں رسول اللہ ﷺ کی یہ دعا پڑھے:

دعا

"تَمَّ نُورُكَ فَهَدَيْتَ، فَلَكَ الْحَمْدُ، عَظُمَ حِلْمُكَ فَعَفَوْتَ، فَلَكَ الْحَمْدُ، بَسَطْتَ يَدَكَ فَأَعْطَيْتَ، فَلَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا، وَجْهُكَ أَكْرَمُ الْوُجُوهِ، وَجَاهُكَ أَعْظَمُ الْجَاهِ، وَعَطِيَّتُكَ

أَفْضَلُ الْعَطِيَّةِ وَأَهْنَؤُهَا، تُطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْكُرُ، وَتُعصَى رَبَّنَا فَتَغْفِرُ، وَتُجِيبُ الْمُضْطَرَّ، وَتَكْشِفُ الضُّرَّ، وَتَشْفِي السَّقِيمَ، وَتَغْفِرُ الذَّنْبَ،وَتَقْبَلُ التَّوْبَةَ، وَلَا يَجْزِي بِآلَائِكَ أَحَدٌ، وَلَا يَبْلُغُ مِدْحَتَكَ قَوْلُ قَائِلٍ[1]

---

(١) قَالَ عَلِيٌّ: أَلاَ يَقُومُ أَحَدُكُمْ، فَيُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الْعَصْرِ، وَيَقُولُ فِيهِنَّ مَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الخ: مسند أبي يعلى ١/٣٤٣ رقم الحديث ٤٤٠ (طبع دار المأمون للتراث) وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد ١٠/٢٤٣ رقم الحديث ١٧٢٧٠ (طبع دار الفكر) وقال: رواه أبو يعلى. .

فائدہ:

مذکورہ دعا التحیات میں درود شریف کے بعد

پڑھنا مسنون ہے۔

۸۔ آپ ﷺ نے عصر سے قبل چار رکعات پڑھی؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت

میں ہے کہ نبی کریم ﷺ عصر سے پہلے چار رکعت

والفرات لم يدرك عليا، والخليل بن مرة، وثقه أبو زرعة وضعفه الجمهور، وبقية رجاله ثقات

پڑھتے تھے [1]

مسائل:

(۱) عصر کی سنتیں غیر مؤکدہ ہیں۔

(۲) ان سنتوں کو دو دو کر کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

(۳) عصر کی سنتیں چونکہ غیر مؤکدہ ہیں اسلئے یہ نفل کے حکم میں ہے، لہذا ان میں دو رکعت پر درود شریف اور دعا پڑھنا اور تیسری رکعت کے شروع

---

(۱) عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ الخ. سنن الترمذي ۱/۵۴۳، رقم : ۴۲۹ (طبع دار الجيل)

میں ثناء پڑھنا افضل ہے۔[1]

(۴) اگر کسی کی فرض نماز جماعت سے رہ جائے تو پہلے یہ سنتیں پڑھ لے پھر فرض پڑھے۔

(۵) عصر کی فرض نماز کے بعد ان سنتوں کو نہیں پڑھ سکتے کیونکہ اس وقت سنن و نوافل پڑھنا جائز نہیں۔

---

[1] ردالمحتار ۱/ ۶۳۳ طبع ایچ، ایم، سعید

وصلى الله على النبي الكريم محمد وآله

وأصحابه أجمعين